



مجلس البحث والدراسات  
معدن فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(547) اجتماعي دعا کا حکم

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مقتدیان عظام ذیل مسئلہ کے بارے میں :

یہ کہ فرض نماز کے بعد امام صاحب اونچی آواز سے دعائے نیت پڑھیں اور مقتدی سارے آمین کہتے ہیں۔ کیا یہ اجتماعی عمل سنت ہے یا بدعت۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نمازوں کے بعد مستقل اجتماعی دعا کرنا بدعت ہے، اور نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

سعودی عرب میں کبار علماء پر مشتمل اللجنة الدائمة نے بھی اس بارے میں فتویٰ صادر کیا ہے، ملاحظہ فرمائیں

”عبادات کی جملہ اقسام توقیفی ہیں۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ ان کی بینات اور کیفیات کا طریق کار کتاب و سنت سے ثابت ہونا چاہیے۔ نماز کے بعد اجتماعی دعا کی مزعومہ صورت کا ثبوت نبی اکرم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر سے نہیں ملتا۔ ساری خیر اسی میں ہے کہ ہم آپ کی ہدایت کی پیروی کریں۔“

نماز سے فراغت کے بعد آپ جو ورد و وظائف پڑھتے تھے، وہ مستند دلائل سے ثابت ہیں بعد میں انہی وظائف پر آپ کے خلفائے راشدین، صحابہ کرام اور ائمہ سلف صالحین کا رتبہ رہے۔ رسول اللہ ﷺ کے فرامین کے خلاف جو طریقہ ایجاد کیا جائے گا، وہ مردود ہے۔ نبی رحمت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ”من عمل عملاً لیس علیہ امرنا فمورد“ جو دین میں نیا طریقہ ایجاد کرے، وہ ناقابل قبول ہے۔“

جو امام سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے اور اس کے مقتدی بھی ہاتھ اٹھائے آمین، آمین کہتے ہیں، ان حضرات سے مطالبہ کیا جائے کہ نبی ﷺ کے عمل سے دلیل پیش کریں ورنہ اس عمل کی کوئی حقیقت نہیں، وہ ناقابل قبول اور مردود ہے۔ جس طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ“ سنت سے ہمیں کوئی دلیل نہیں ملی سکی جو ان کے دعویٰ کی مستند بن سکے۔“

بدا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1



مجلس البحث الإسلامي  
مهدى فتوى